سوال

نکاح کے بعد رخصتی سے پہلے تعلقات قائم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

برائے کرم یہ ارشاد فرما دیں کہ اگر نکاح ہو جائے اور رخصتی نہ ہو تو کیا میاں بیوی مباشرت کر سکتے ہیں

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!!

نکاح کے بعد بیوی اپنے شوہر کے لیے حلال ہو جاتی ہے۔ بعد از نکاح دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہر طرح کے تعلقات بحال کر سکتے ہیں، چاہے رخصتی نہ بھی ہوئی ہو۔ البتہ اس حوالے سے عرف اور معاشرتی اخلاقیات کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔ لیکن شادی سے پہلے، اگرچہ منگنی بھی ہو گئی ہو، مرد و عورت کسی قسم کے تعلقات روا نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی ایک دوسرے سے باتیں کر سکتے ہیں۔ نکاح سے پہلے لڑکا اپنی منگیتر کے لیے غیر محرم ہی رہے گا اور غیر محرم سے خلوت و تنہائی اختیار کرنا یا میل جول بڑھانا حرام ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

"ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یخلون بامرأة لیس معها ذو محرم منها فإن ثالثهما الشیطان"

(ارواء الغلیل :1813)

''جو شخص اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ہرگز کسی ایسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے جس کے ساتھ کوئی محرم رشتہ دار نہ ہو، کیونکہ (ایسی صورت میں) ان دونوں کا تیسرا (ساتھی) شیطان ہوتا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی